ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

ذوالحجہ ۱۳۹۱ ہجری قمری | تبلیغ ۱۳۵۱ ہجری شمسی | فروری ۱۹۷۲ عیسوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ جماعت ٹرینیڈاڈ

گذشتہ عیدالفطر کے موقع پر یہ تصویر لی گئی تھی

Ahmadiyya Jamaat, Trinidad

This photograph was taken on the occasion of Idul Fitr.

Ahmadiyya Jamaat, Singapore. This picture was taken long ago. In the centre is

Digitized by Khilafat Library Rabwah

seated the late Maulvi Ghulam Hussain Ayaz, on his right are Maulvi Imamud Din and Maulvi Mohammad Saeed Ansari and on his left is Mian Abdul Haye.

احمدیہ جماعت سنگاپور - کئی سال ہوئے یہ تصویر لی گئی تھی - درمیان میں محترم مولانا غلام حسین صاحب ایاز مرحوم تشریف فرما ہیں - ان کی بائیں جانب مکرم میاں عبدالحی صاحب اور دائیں جانب مکرم مولوی امام الدین صاحب اور مکرم مولوی محمد سعید صاحب انصاری ہیں -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

تبلیغ ہدایت ۱۳۵۱ھ ش

(فروری ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

• غور و تدبّر	(اداریہ)	صـ۲
• اقتباس - ایک شعر		۴
• خطباتِ امام		۵
• کاروانِ اسلام		۷
• جسمانی قربانی		۱۶
• محسوسات	(نظم)	۱۷
• وصایا		۱۸
• اشتہارات		۲۱

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپ کا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے۔ اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۵ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۲

تبلیغ ۱۳۵۱ھ ش

(فروری ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارہ

غور و تدبّر

انسانی دماغ کی ساخت ایسی ہے کہ نہ مانے تو خدا کی ہستی کا بھی انکار کر دے اور مانے تو گوندھے ہوئے آٹے سے بنے ہوئے بُت کو بھی خدا سمجھ کر اس کی پرستش شروع کر دے۔ یہ کچھ اِس لئے بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سمجھ بُوجھ دے کر اختیار دے دیا ہے کہ جا جو چاہے مان اور جس کا چاہے انکار کر۔ لیکن اِس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ وہ چاہے مانے یا نہ مانے اسے ٹھیک سمجھا جائے۔ ٹھیک ہی باتیں ٹھیک ہیں اور غلط بہر طور غلط۔ اگر اینٹ کو کوئی شخص روٹی کہنا شروع کر دے تو اسے کون منع کرے اور منع بھی کیوں کرے۔ لیکن اِس کا یہ لازمی نتیجہ ضرور نکلے گا کہ نہ اینٹ کو وہ کھا سکے گا اور نہ اس کی بھوک مٹ سکے گی۔ اور اگر وہ اسی پر مصر رہے تو ہو سکتا ہے کہ اس خیال کی وجہ سے اس کی موت بھی واقع ہو جائے۔ یعنی وہ اینٹ ہی کھانے کی کوشش کرتا رہے اور نہ وہ کھائی جائے نہ اس کا پیٹ بھرے اور نہ ہی زندگی کا تسلسل قائم رہے۔ ہوا جو وہ با اختیار۔ اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ پاک میں انسان کو بار بار غور و تدبّر کی دعوت دی ہے۔ غور و تدبّر کے بعد غلط بات کو اختیار کرنا ممکن ہی نہیں

ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ خود فرماتا ہے کہ جو اس کی راہ تلاش کرتے ہیں انہیں وہ خود راہ سجھا دیتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں امروز (ایک اُردو روزنامہ جو لاہور (پاکستان) سے شائع ہوتا ہے) نے اپنی اکیس ۲۱ جنوری کی اشاعت میں ذیل کی خبر شائع کی ہے :-

"لاہور ۲۰ جنوری۔ ممتاز مسیحی سکالر اور بائبل سکول کے فارغ التحصیل پادری مسٹر عمانویل لوتھر نے جو تھیالوجی (دینیات) کے ریسرچ سکالر بھی ہیں اپنے طویل مطالعہ اور تحقیق کے بعد قرآن مجید کی صداقت کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا ہے جو ہر قسم کی تحریف سے پاک ہے مسٹر لوتھر نے اعلان کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں مسلمانوں کا عقیدہ درست ہے اور مسیح علیہ السلام کی خدائی کا عیسائی عقیدہ باطل ہے۔ انہوں نے سورہ المائدہ کی آئت لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا ـــ الخ کا حوالہ دیتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ ان لوگوں نے کفر کیا ہے جو مسیح علیہ السلام کو خدا کہتے ہیں۔ انہوں نے مروجہ بائبل سے بھی قرآن مجید کے اس ابدی حق کی تصدیق کی ہے اور کہا ہے کہ بائیبل میں واضح الفاظ میں درج ہے کہ مسیح کی اُلوہیت کا عقیدہ محض عیسائیوں کی اپنی اختراع ہے۔ انہوں نے اتمامِ حجت کے طور پر تمام ملکی اور غیر ملکی مشنریوں کو چیلنج کیا ہے کہ وہ مسیح کی الوہیت کے موضوع پر جب اور جہاں چاہیں ان سے مناظرہ کر سکتے ہیں۔"

حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی تعلیم کو پیش کر دینے کے بعد ہمارا ہر شخص سے یہی مطالبہ ہونا چاہیئے کہ آپ خالی الذہن ہو کر اس پر غور کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آپ کی رہنمائی فرمائے ہمیں یقین ہے ہر وہ شخص جو اسلام کی تعلیم پر غور کرے گا ـــ سچے دِل سے ـــ وہ اس کی حقانیت کا قائل ہو جائے گا۔ مسٹر عمانویل لوتھر کی مثال ہمارے سامنے ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس عقیدہ پر استقامت عطا فرمائے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات واحد اور لاشریک ہے اور عیسائیت کا عقیدہ الوہیتِ مسیح محض باطل ہے ۔

ڈاک خرچ

ماہنامہ تحریکِ جدید کا سالانہ چندہ دو روپے ہے اور اس رقم میں ڈاک خرچ بھی شامل ہے۔ بعض دوست ازراہِ نوازش دو روپے چندہ ارسال کرتے ہوئے تھوڑی سی مزید رقم ڈاک کے خرچ کے لئے بھی ارسال کر دیتے ہیں۔ ہم ایسے تمام احباب کے ممنون ہیں لیکن یہ بھی کہنا چاہتے ہیں کہ ڈاک خرچ ارسال کرنے کی ضرورت نہیں سالانہ چندہ میں ڈاک خرچ بھی شامل سمجھا جاتا ہے ۔ (مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ)

اقتباس

ابتلاء کی اہمیّت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"جو کہتے ہیں ہم پر کوئی ابتلاء نہیں آیا وہ بدقسمت ہیں وہ ناز و نعمت میں رہ کر بہائم کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ ان کی زبان ہے مگر وہ حق بول نہیں سکتی۔ خدا کی حمد و ثناء اس پر جاری نہیں ہوتی بلکہ وہ صرف فسق و فجور کی باتیں کرنے کے لئے اور مزہ چکھنے کے واسطے ہے۔ ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ قدرت کا نظّارہ نہیں دیکھ سکتیں بلکہ وہ بدکاری کے لئے ہیں پھر ان کو خوشی اور مسرّت کہاں سے میسّر آسکتی ہے۔

یہ مت سمجھو کہ جس کو ہم و غم پہنچتا ہے وہ بدقسمت ہے۔ نہیں۔ خدا اس کو پیار کرتا ہے جیسے مرہم لگانے سے پہلے چیرنا اور جرّاحی کا عمل ضروری ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صـ۲۰۱)

ہونا چاہیئے۔ گویا دوسرے الفاظ میں انسان کے چہرے سے (ہر بات اور ہر فعل سے) اِس بات کا پتہ چلے کہ اس کا دِل اللہ تعالیٰ کی محبّت سے پُر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اِس بات کی توفیق دے کہ ہمارے دل اس کی روشنی سے منوّر ہو جائیں اور اس روشنی کی جھلک ہمارے چہروں پر بھی نظر آئے۔ آمین۔

ایک شعر

وَاَرَی الْوِدَادَ اٰنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِیْ

وَاَرَی التَّعَشُّقَ لَاحَ فِیْ سِیْمَائِیْ

ترجمہ :- مَیں دیکھتا ہوں کہ محبّتِ الٰہی نے میرے باطن کو روشن کر دیا ہے اور اس کے عشق کے آثار میرے چہرے پر ظاہر ہو رہے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس شعر میں تین اہم باتیں ہمارے سامنے رکھی ہیں۔ ایک تو ظاہر و باہر ہے کہ حضور علیہ السلام نے اپنی محبّتِ الٰہی کی کیفیت کو بیان فرمایا ہے کہ اس سے حضور کا باطن روشن ہو گیا ہے اور چہرے پر اس کے آثار نمودار ہو گئے ہیں اور دوسری دو باتیں جو اس شعر سے مستنبط ہیں یہ ہیں کہ اگر حقیقت میں اللہ تعالیٰ سے محبت ہو تو اس کے دو نتیجے ظاہر ہونے چاہئیں۔ ایک تو یہ کہ محبّت صرف ہونٹوں پر نہ ہو بلکہ دل کی تہہ تک پہنچے اور اس سے دل میں واقعی ایک روشنی پیدا ہو جائے۔ اگر محبت صرف ہونٹوں تک رہے اور دل اس سے منوّر نہ ہو تو وہ حقیقی محبّت نہیں ہو سکتی دوسری بات یہ کہ اللہ تعالیٰ کی محبّت کوئی ایسی چیز نہیں جو مخفی رہ سکے۔ صرف یہ کہنا کہ دِل منور ہے کافی نہیں۔ زندگی کی ہر بات اور ہر فعل پر اس کا اثر ظاہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطباتِ امام

ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۴ فتح/دسمبر ۱۳۵۰ھ ش / ۱۹۷۱ء میں جماعت کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ تمام احباب کثرت سے استغفار کریں اور اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے قوت حاصل کریں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ استغفار کی کثرت کے بغیر کسی پریشانی اور دُکھ سے نجات حاصل نہیں کی جاسکتی۔

حضور نے جماعت کے احباب کو اِس امر کی طرف بھی توجہ دلائی کہ ایک مسلمان کا اصل لباس تو لباسِ تقویٰ ہے اور اس پر دھبے پڑ جائیں تو انہیں صرف آنسوؤں اور قربانی ہی سے دُور کیا جاسکتا ہے۔

جہاں تک قومی زندگی اور قومی استحکام کا سوال ہے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے لئے مرنا قبول کر لیتے ہیں دُنیا کی کوئی طاقت انکو مار نہیں سکتی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ کا آغاز سورۃ النصر سے فرمایا اور اِس بات کی وضاحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دنیاوی زندگی کے بعد کی فتوحات کا ذکر فرمایا ہے۔

---

۳۱ فتح/دسمبر کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پاکستان کی صورتِ حال کا ذکر فرمایا اور جماعت کو بتایا کہ اِس وقت پاکستان انتہائی نازک صورتِ حال سے دوچار ہے اور یہی وہ وقت ہے جبکہ ہمیں بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے وطن کی سلامتی اور قوم کے استحکام کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔

حضور نے جماعت کی توجہ اِس طرف بھی مبذول کروائی کہ اگرچہ ہمارے مخالفین اِس وقت بھی جبکہ ملک ایک نازک حالت میں ہے ہمارے خلاف اشتعال انگیز پروپیگنڈہ کر رہے ہیں اور ہمارے متعلق افترا پردازی سے باز نہیں آتے لیکن ہمیں اپنا فرض پہچاننا چاہیئے اور ملک کی خاطر ہر قسم کی قربانی کرنی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ وطن کی محبت ایمان کا ایک جزو ہے۔ یہ وہ صادق محبت ہے، یہ وہ گناہوں سے پاک محبت ہے، یہ وہ دُکھ دینے کے خیالات سے مطہر محبت ہے، یہ وہ محبت ہے جو آنحضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّت کی اقتداء اور آپ کے اس ارشاد کی تعمیل میں ہمارے دلوں میں پیدا کی گئی ہے۔ اور یہی وہ محبّت ہے جو ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ اگر ہمیں اپنی جانیں بھی دینی پڑیں تو ہم دریغ نہیں کریں گے لیکن اپنے ملک کو نقصان نہیں پہنچنے دیں گے خواہ ہمیں ہر طرف سے بُرا بھلا ہی کیوں نہ کہا جائے۔

حضور نے مزید فرمایا کہ اپنے ملک ہی کا کیا سوال ہے ہم تو ساری دُنیا میں اسلام کے غلبہ کا انتظام کرنے کے لئے دُنیا میں کھڑے کئے گئے ہیں۔

۱۴ر صلح / جنوری ۱۳۵۱ھش / ۱۹۷۲ء کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ تمام صلاحیتوں اور استعدادوں کو اپنے دائرۂ استعداد کی آخری حد تک پہنچا دینے کی تلقین فرمائی اور فرمایا کہ ایسا کرنے ہی سے قومیں اپنی نجات کی معراج کو پہنچ سکتی ہیں۔

حضور نے پاکستان کے تمام شہریوں کی توجہ اِس امر کی طرف مبذول کروائی کہ انہیں اپنی صلاحیتوں کو انتہا تک پہنچانا چاہیئے اور یہی ایک صورت ہے جس سے ہم باقی تمام دُنیا سے آگے نِکل سکتے ہیں۔

اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ امّتِ محمدیہ کی زندگی میں لغو کی کوئی گنجائش نہیں۔

ھم عن اللغو معرضون

اس کے ایک معنے یہ بھی ہیں کہ یہ امّت اور اس کے افراد ہر اس کام سے اجتناب کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں صلاحیّت کی حقیقی اور کامل نشوونما میں روک پیدا ہوتی ہو۔

۴ر فروری کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں اپنی صلاحیتوں کو کمالِ نشوونما تک پہنچانے کے سلسلہ میں فرمایا کہ یہ الٰہی قانون ہے کہ اگر انسان ایسا نہ کرے تو خسارہ میں رہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کو اسی قدر نعماء سے نوازتا ہے جس قدر وہ اپنے نشوونما کو ترقی کر کے اس کے افضال کو جذب کرنے کی استعداد پیدا کر لیتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا دینا بھی انسان کے قبول کرنے کی استعداد کے مطابق ہوتا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے محبّت اور حضور کی پیروی میں کمالِ نشوونما کو حاصل کیا اور اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کے وارث بنے۔ بعض ان میں سے مبشر بھی کہلائے۔

حضور نے آخر پر دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی کمالِ نشوونما کی توفیق عطا فرمائے۔

ابُوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کاروانِ اسلام

مارشیس

مارشیس میں اِس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے دو پاکستانی مبلّغ اور ایک پاکستانی استاد مصروفِ عمل ہیں۔ مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی مبلّغ انچارج ہیں اور مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منوّر ان کے ساتھ فریضۂ تبلیغ سرانجام دے رہے ہیں۔ احمدیہ سیکنڈری سکول کے پرنسپل مکرم رشید حسین صاحب ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کی مساعی میں برکت دے اور ان کے ہر اچھے کام کے بہتر سے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منوّر اپنے ایک حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں :-

جماعتی تعلیم و تربیت :-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار جماعتی تعلیم و تربیت کے کاموں میں مصروف رہا۔ حسبِ معمول درسِ حدیث و ملفوظات سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام دیا جاتا رہا۔ مختلف مواقع پر جماعتوں میں درس دیئے گئے ان درسوں سے علاوہ ممبرانِ جماعت کے بہت سے ہندو اور غیر احمدی دوست بھی مستفید ہوئے۔ چنانچہ ۲ اور ۱۳ دسمبر کو دو مرتبہ خاکسار کا تھے یورن کی مسجد میں گیا اور بالترتیب علم و عمل اور دعاؤں کی اہمیّت کے موضوع پر تقاریر کیں اور خاص طور پر پاکستان کی حفاظت اور سالمیت کے لئے دعا کی اپیل کی۔

۴۔ دسمبر کو ہمارے ایک احمدی دوست رشید سدھن صاحب کی شادی کے موقع پر انہوں نے ایک درس کا انتظام کیا اور باہر سے بہت سے دوستوں کو مدعو کیا۔ خاکسار نے اس موقع پر اسلامی نقطۂ نظر سے شادی کی اہمیت اور مقاصد کے موضوع پر تقریباً ۴۰ منٹ تقریر کی۔ بعد میں اس تقریر کا کریولی زبان میں ترجمہ بھی کیا گیا۔ اس درس میں جماعت کے علاوہ بہت سی حاضری دوسروں کی تھی۔ اسی طرح ۱۲ دسمبر کو جماعت احمدیہ سنیپر میں ایک درس دینے کا موقع ملا۔ باہمی محبت کے موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا۔ نیز ۲۴ دسمبر ۱۹۷۱ء کو کاچے ملیتا میں بھی نظامِ جماعت کے ساتھ وابستگی کی اہمیّت کے موضوع پر تقریر کی گئی۔

خطباتِ جمعہ :-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں چار جمعے بیرونی جماعتوں میں پڑھائے گئے اور مختلف مواقع پر حالات کے مطابق تقاریر کیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۔ دسمبر کو جمعہ جماعتِ احمدیہ مونتالیس بلالش میں پڑھایا اور خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ پڑھا۔ ۱۰۔ دسمبر کو جماعتِ احمدیہ فنکس میں جمعہ پڑھانے گیا اور قرآن مجید سیکھنے کے بارہ میں خطبہ جمعہ دیا۔ ۲۴۔ دسمبر کو جماعتِ احمدیہ سنیپر میں جمعہ پڑھانے گیا اور ۳۱۔ دسمبر کو جماعتِ احمدیہ تریولے میں گیا اور ان دونوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات پڑھے گئے۔

تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد :-

گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی ممبرانِ جماعت کے دلوں کے اندر محبتِ قرآن پیدا کرنے کے لئے اور قرآنی علوم سکھانے کے لئے ۱۸۔ دسمبر تا ۲۳۔ دسمبر تعلیم القرآن کلاس کا انعقاد ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انصار، خدام و اطفال نے پورا پورا تعاون کیا خاکسار اس کلاس میں فقہ اور حدیث کا پیریڈ لیتا رہا۔ اس پیریڈ میں حاضرین کو حدیث کے ساتھ فقہ کے بہت سے بنیادی مسائل سکھائے۔ کلاس کے آخری دن ایک امتحان بھی ہوا جس میں شامل ہونے والوں نے نمایاں طور پر کامیابی حاصل کی۔

تربیتی و تبلیغی دورے :-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مختلف مقامات پر تبلیغ کے سلسلہ میں جانے کا موقع ملا۔ دو زہل جماعت کے کئی دورے کئے جس میں احمدی دوستوں کے علاوہ دیگر مسلمانوں کو بھی تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔ مورخہ ۶ ۱۲/۷۱ کو خاکسار یہاں کے لوکل مشنری صاحب کے ساتھ "ویل" گیا اس مقام پر حال ہی میں دو دوستوں نے احمدیت قبول کی ہے۔ اس گاؤں میں جا کر کئی دوستوں سے ملاقات کرنے اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کا موقع ملا۔ راستے میں پورٹ لوئیس میں بھی تبلیغ کا موقع ملا۔

مورخہ ۹۔ دسمبر کو بھائی آدم محراب صاحب کے ساتھ پورٹ لوئیس، تے غموژ اور تریولے کا دورہ کیا اور ہندو اور مسلمانوں کو تبلیغ کی اور اخبار LE MESSAGE بھی تقسیم کیا گیا۔

تعلیم الاسلام کالج کی تقسیم انعامات کی تقریب :-

مورخہ ۱۷۔ دسمبر بروز جمعہ کو تعلیم الاسلام احمدیہ کالج کا تقسیم انعامات کا فنکشن منعقد ہوا اور سینئر ایجوکیشن آفیسر MR. BELL نے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے۔ اس تقریب میں مکرم پرنسپل صاحب کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تقریب پورے طور پر کامیاب رہی۔

ریڈیو M.B.C. پر ایک تقریر :-

مورخہ ۲۳ ۱۲/۷۱ کو خاکسار M.B.C. ریڈیو اسٹیشن پر گیا اور اسلامی نقطہ نظر سے باہمی اخوت کے موضوع پر ایک تقریر ریکارڈ کرائی چنانچہ ۳۱ ۱۲/۷۱ کو یہ تقریر ماریشس کے ریڈیو سے نشر ہوئی۔

خدام الاحمدیہ :-

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خدام الاحمدیہ

کے کام کی بھی نگرانی کی جاتی رہی چنانچہ مونتائیس بلانش کی مجلس کا الیکشن کروایا گیا۔ اسی طرح فنکس برانچ کے قائد اور مجلسِ عاملہ کے ممبران کا بھی انتخاب عمل میں آیا۔ نیز مجلس کاچے ملیتا کے عہدیداروں کی بھی تعیّناتی کی۔ علاوہ ازیں روزہل کی مجلس کے مختلف پروگراموں میں خاکسار شامل ہوتا رہا۔

متفرقات:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عرصہ زیرِ رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور بھی سرانجام دیئے۔ رسالہ LE MESSAGE کی فولڈنگ اور ترسیل کا کام کروایا گیا۔ ملک کے اندرون کے علاوہ دیگر مشنوں کو بھی اس کی ترسیل کی گئی۔

اسی طرح "اسلام اور رواداری" کے موضوع پر ایک مضمون لکھا اور پھر اس کا فرنچ ترجمہ کروایا گیا۔ چنانچہ یہ مضمون اخبار LE MESSAGE کے جنوری کے شمارہ میں چھپ چکا ہے۔ جماعت میں دلچسپی لینے والے بعض دوستوں کو تبلیغی خطوط لکھے گئے۔

مکرم مولوی محمد اسلم صاحب قریشی فتح ۱۰ دسمبر کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

خطباتِ جمعہ:۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں خاکسار نے روزہل میں پانچ خطباتِ جمعہ دیئے جن میں عام طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں ان ایام میں احباب کو برِّصغیر میں امن کے قیام کے لئے بہت زیادہ دعاؤں کی اپیل کی گئی۔ اسی طرح پاکستان کی سالمیّت اور تحفّظ کے لئے بھی خاص طور پر دعاؤں کی تحریک کی چنانچہ دسمبر کے پہلے تین ہفتے مسجد دارالسلام میں مسلسل نمازِ تہجّد باجماعت ادا کی جاتی رہی اور مغرب کی نماز میں بھی خاص دعائیں کی جاتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین۔ انہیں ایام میں ۱۵ دسمبر کو پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے خیریت کا تار بھی ملا جسے جملہ جماعتوں میں سرکلر کیا گیا اور احبابِ جماعت کو جمعہ کے روز پڑھ کر سنایا گیا۔ ۱۷ دسمبر کو ہمیں نیروبی سے بذریعہ ٹیلیگرام اطلاع ملی کہ درویشانِ قادیان کو دارالمسیح سے نکلنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اس خبر سے بڑی سخت تشویش ہوئی چنانچہ نمازِ جمعہ کے بعد ایک اجتماعی ریزولیوشن منظور کر کے بذریعہ تار حکومتِ ہند کو بھیجا گیا جس میں قادیان جو کہ جماعتِ احمدیہ کا دائمی روحانی مرکز ہے کے تحفّظ اور وہاں کے احمدی مسلمان شہریوں کے حقوقِ شہریت کے تحفّظ کا مطالبہ کیا گیا اور کہا گیا کہ اس اقدام کو جلد سے جلد ختم کیا جائے۔ علاوہ ازیں جماعت کا ایک وفد انڈین ہائی کمشنر کو بھی اسی غرض کے لئے ملا انہوں نے اپنی حکومت کو تار بھیج کر معاملے کی وضاحت کرانے کا وعدہ کیا جس کا جواب انہیں دو تین روز بعد مل گیا جس سے انہوں نے ہمیں مطلع کیا کہ قادیان میں سب خیریت ہے کوئی فکر کی بات نہیں۔ بعد ازاں محترم امیر صاحب قادیان کا مکتوب بھی موصول ہوا جس میں انہوں نے بتایا کہ گو جنگ کے ایّام میں حالات سخت مخدوش ہو گئے تھے مگر جنگ ختم ہونے کے بعد اب بفضلہٖ سب خیریت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے درویش

بھائیوں کا ہر دم حامی و ناصر ہو اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتِ احمدیہ مارشیس ہر سال درویشانِ کرام کے لئے کچھ امدادی رقم بھجواتی ہے امسال بھی انشاء اللہ جلد لگ بھگ ڈیڑھ ہزار روپیہ بھجوانے کا پروگرام ہے جس میں عید کے موقع پر قربانیوں کی رقم بھی شامل ہے۔ درویش بھائی مہنگائی اور غیر معمولی حالات کی وجہ سے بہت زیادہ امداد کے مستحق ہیں۔

تربیتی تقاریر و جلسے:۔

ماہِ دسمبر میں متعدد تربیتی جلسے بھی منعقد ہوئے۔ چنانچہ ۴ تاریخ کو جماعت فنکس میں ایک دوست کے ہاں ایک جلسے کا اہتمام کیا گیا جس میں خاکسار کے علاوہ دو دوسرے مقررین نے بھی تقاریر کیں۔ اسی طرح ۱۱ دسمبر کو سنیپر میں ایک دوست نے اپنے ہاں ایک تبلیغی اور تربیتی جلسہ کا پروگرام بنایا وہاں بھی خاکسار اور برادرم مکرم صدیق صاحب نے تبلیغی اور تربیتی ملے جلے موضوعات پر تقاریر کیں جن کا بعد میں کریولی زبان میں خلاصہ بھی بیان کیا گیا۔

خطباتِ نکاح:۔

مورخہ ۵ دسمبر کو ہمارے لوکل مبلغ بھائی ابوبکر صاحب کی بیٹی کا نکاح دارالسلام میں پڑھا گیا۔ اس موقع پر سینکڑوں کی تعداد میں احبابِ جماعت اور غیر از جماعت شریک ہوئے۔ خطبہ نکاح میں خاکسار نے تفصیل سے اسلامی نکاح کے اغراض و مقاصد قرآنی آیات کی روشنی میں بیان کئے جس سے لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہی حاصل ہوئی۔ اسی طرح ۱۲ دسمبر کو ایک اور احمدی دوست کی بچی کی شادی مونتائیں بلانش میں ہوئی۔ اس موقع پر بھی ۲۰ منٹ تک خطبہ نکاح دیا اور متعلقہ احکامِ شریعت پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر بھی بہت سے غیر از جماعت اور غیر مسلم دوست شامل ہوئے۔

سالانہ تعلیم القرآن کلاس:۔

مورخہ ۱۸ دسمبر تا ۲۳ دسمبر ہماری جماعت کی تعلیم القرآن کلاس منعقد ہوئی جس میں اوسط حاضری ۳۰۔ ۳۵ احباب تک رہی۔ خاکسار روزانہ قرآن کریم پڑھاتا رہا۔ برادرم صدیق صاحب حدیث اور فقہ کا سبق دیتے رہے اور برادرم مکرم شمشیر سوکیہ صاحب کلام پڑھاتے رہے۔ اسی طرح تاریخِ اسلام و احمدیت کے متعلق مکرم رشید حسین صاحب نے اسباق دیئے۔ علاوہ ازیں روزانہ ایک ایک سپیشل مقرر ایک مخصوص عنوان پر نصف گھنٹہ کا لیکچر دیتے رہے۔ کلاس میں زیادہ روز ہل کے نوجوان شامل ہوئے مگر گاہے گاہے دوسری جماعتوں کے احباب بھی اس سے استفادہ کرتے رہے جن میں فنکس اور سینپر کے دوست قابلِ ذکر ہیں۔ آخری روز مختصر سا تحریری امتحان بھی لیا گیا جس میں ۱۲ نوجوان شامل ہوئے اور سب کے سب کامیاب ہوئے۔

وقارِ عمل مسجد تریولے:۔

مسجد تریولے کے فرش کی تعمیر کے لئے ۲۵ اور ۲۶ دسمبر کو ہفتہ اور اتوار کے روز دو وقارِ عمل کئے گئے اور فرش کے لئے مسجد کے اندر کنکریٹ ڈالا گیا۔ دونوں روز مسلسل چار چار پانچ پانچ گھنٹے وقارِ عمل منعقد ہوا

جس میں روزہل کے خدام اور مقامی خدام نے حصّہ لیا۔ اب انشاء اللہ عنقریب فرش کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔ لوہے کے دروازے اور کھڑکیاں بھی بننے شروع ہو گئے ہیں مکمل ہونے پر ان کی تنصیب بھی شروع ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کی تعمیر کو جلد سے جلد مکمل کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

احمدیہ کالج کی سالانہ تقریب :۔

مورخہ ۱۷۔ دسمبر کوٹی۔ آئی احمدیہ کالج کی سالانہ تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی جناب وزیر تعلیم نے صدارت اور تقسیم انعامات کے لئے آنا منظور کر لیا ہوا تھا لیکن عین ایک دو روز قبل انہیں سرکاری دورے پر بیرونِ ملک جانا پڑا جس کی وجہ سے ان کی نمائندگی وزارتِ تعلیم کے ایک سینئر افسر مسٹر کلفرڈ ڈیل نے کی۔ اس تقریب میں دیگر مہمانوں کے علاوہ پاکستان ہائی کمشن کے تھرڈ سیکرٹری جناب مطیع الرحمٰن صاحب نے بھی شرکت کی۔ پرنسپل صاحب کی سالانہ رپورٹ کے بعد طلبہ نے کچھ دلچسپ پروگرام پیش کیا جس کے بعد خاکسار نے چند منٹ حاضرین سے سکول کے متعلق جماعتی پلان کے بارے میں خطاب کیا اور والدین کو جماعت کی طرف سے زیادہ سے زیادہ بہبود کی یقین دہانی کرائی۔ بعد ازاں معزز مہمان نے انعامات تقسیم کئے اور پھر انہوں نے اپنا صدارتی خطبہ دیا جس میں کالج کے نصب العین اور اس کی مساعی کو سراہا۔ بعدہٗ حاضرین کی مشروبات و ماکولات سے تواضع کی گئی اور یہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ اس تقریب کی کامیابی کے لئے بہت پہلے سے کالج کے سٹاف اور انتظامیہ کی طرف سے تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں۔ اللہ تعالیٰ سب حصّہ لینے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرکاری تقریبات میں شرکت :۔

۶۔ دسمبر کو مارلشیس کے گورنر جنرل ہز ایکسی لینسی سر ولیمز رخصت پر انگلینڈ روانہ ہوئے۔ گورنمنٹ کی دعوت پر انہیں رخصت کرنے کے لئے خاکسار بھی ائرپورٹ گیا اور وہاں الوداعی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر متعدد شخصیات سے ملاقات ہوئی۔

مورخہ ۸۔ دسمبر کو ورلڈ میٹرو جیکل آرگنائزیشن کے زیرِ اہتمام ساؤتھ ویسٹ انڈین الیشین کے ملکوں کے ماہرین کی ایک کانفرنس مارلشیس میں منعقد ہوئی جس کا مقصد سمندری طوفانوں سے بچاؤ کے طریقے تلاش کرنا تھا خاکسار اس کے افتتاحی اجلاس میں شامل ہوا۔ یہاں بھی چند اہم لوگوں سے ملاقات کا موقع ملا۔

۱۵۔ دسمبر کو خاکسار برادرم صدیق صاحب اور رشید حسین صاحب جناب پاکستان ہائی کمشنر صاحب سے ملے اور وطنِ عزیز کے حالات کے متعلق تبادلۂ خیال کیا اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

LE MESSAGE :۔

برادرم مکرم شمشیر سوکیہ صاحب کی مدد سے ماہ جنوری کا اخبار تیار کرا کے طبع کرایا گیا اور ۳۱۔ دسمبر کو تمام جماعتوں میں تقسیم کے لئے بھجوا دیا گیا۔

نئے سال کا پیغام :۔

احبابِ جماعت کے نام نئے سال ۱۹۷۲ء کی

آمد پر خاکسار نے جملہ جماعتوں کے صدر صاحبان کے نام نئے سال کی مبارکباد اور ذمہ داریوں کے متعلق ایک مفصل پیغام ارسال کیا جس میں احباب کو اس سال بہت بڑھ چڑھ کر جماعتی کاموں میں حصہ لینے کی اپیل کی، بالخصوص یہ سال تبلیغ کا سال منانے کی تحریک کی تاکہ جماعت کی ترقی کی رفتار پہلے سے زیادہ تیز ہو۔ اس غرض کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے گا اور انشاء اللہ اسے دورانِ سال عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ یہ پیغام جملہ مساجد میں جمعہ کے روز پڑھ کر سنایا گیا۔

ریڈیو اور ٹیلیویژن پروگرام میں شرکت :-

ہفتۂ اخوت پروگرام کے سلسلہ میں خاکسار کو ۲۳ دسمبر کو ٹیلیویژن کے ایک پروگرام میں شرکت کا موقع ملا۔ اردو میں برادرم صدیق صاحب کی ایک تقریر ریڈیو مارشیس سے نشر ہوئی اور فرنچ زبان میں مکرم بھائی احمد یداللہ بھنو صاحب نے تقریر نشر کی۔ برادرم صدیق صاحب کے لئے ریڈیو پر بولنے کا یہ پہلا موقع تھا بفضلہٖ ان کی تقریر خوب کامیاب رہی۔

تربیتی دورے :-

متعدد جماعتوں میں خاکسار نے کئی تربیتی دورے کئے ان میں کالج میں طلبہ کے حصول کی بھی کوشش کی گئی۔ اور دیگر جماعتی ذمہ داریوں کی طرف بھی دوستوں کو توجہ دلائی گئی ؂

سیرالیون

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج سیرالیون ایک لمبے عرصہ تک سیرالیون میں فریضۂ تبلیغ اسلام سرانجام دینے کے بعد اب عنقریب واپس تشریف لانے والے ہیں۔ آپ نے اپنے قیام سیرالیون کے دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت تندہی سے کام کیا ہے تبلیغ کے علاوہ سکولوں کا انتظام بھی آپ ہی کے سپرد تھا اور اب تو ڈسپنسریوں کے افتتاح کے سلسلہ میں بھی جملہ انتظامات آپ ہی نے ـــ دیگر مبلغین اور احباب جماعت کی مدد کے ساتھ ـــ کئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ ایک حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں :-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون میں تیسرے ہیلتھ سنٹر اور پانچویں سیکنڈری سکول کا افتتاح مورخہ ۶ دسمبر کو روکوپر میں سرانجام پایا جو ریذیڈنٹ منسٹر شمالی صوبہ آنریبل بینگالی مانسرے نے فرمایا۔ اس تقریب میں شرکت کے لئے دُور و نزدیک سے پانچ صد کے قریب احمدی اور غیر از جماعت احباب جمع ہوئے ۶ ممبرز آف پارلیمنٹ، ۶ پیرامونٹ چیفس، متعدد سیکشن چیفس، ڈسٹرکٹ آفیسر، ڈاکٹر، حکومت کے اعلیٰ حکام اور مبلغین اور اساتذہ بھی شریک ہوئے۔

آنریبل ایس۔ اے کیبے نے پہلے خوش آمدید ایڈریس پڑھا جس میں مشن کی کامیابی کو سراہا۔ پھر خاکسار نے سیرالیون میں احمدیت کی ابتداء اور اب ترقی اور کامیابی پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور نصرت جہاں سکیم کے ماتحت جاری ہونے والے ہیلتھ سنٹرز اور سکولز کا پس منظر پیش کیا۔

پھر معزز مہمانِ خصوصی نے اپنی تقریر میں الحاج نذیر احمد صاحب علی مرحوم کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور ان کی خدمات کو بہت سراہا نیز فرمایا کہ احمدیت کی ترقی اور کامیابی سے یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ اسلام کا مستقبل روشن ہے اور غلبہ قریب ہے۔

ہر دو ادارہ جات کے افتتاح سے قبل خاکسار نے دعا کرائی۔ ملکی دستور کے مطابق دن رات ناچ اور گانا ہوتا رہا اور خوشی منائی گئی۔

انگلستان

لٹریچر کی مناسب تقسیم اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اچھے نتائج پیدا کرتی ہے۔ ہر خاص و عام تک احسن طریق پر پیغام پہنچانے کے لئے ہمارے مبلّغین اسلامی کتب کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

وکالتِ تبشیر تحریکِ جدید ربوہ اِس سلسلہ میں ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ پاکستان سے دُنیا بھر کے احمدی مشنوں کو کثیر تعداد میں کتب مہیّا کی جاتی ہیں تاکہ ان کی تقسیم سے تبلیغِ اسلام میں آسانی پیدا ہو۔

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ہماری نئی شائع کردہ کتب ــ خصوصاً قرآن کریم کے تراجم ــ ہمارے مسلمان بھائیوں کے لئے خاص دلچسپی کا باعث ہوتی ہیں اور وہ ایسی کتب بڑے شوق سے وصول کرتے ہیں۔

انگلستان سے آمدہ ایک اطلاع کے مطابق ۹۔ نومبر ۱۹۷۱ء کو احمدیہ مسلم مشن لندن کے ایک نمائندہ وفد نے برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ہز ایکسی لینسی جنرل محمد یوسف خاں صاحب سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لندن نے کی۔ آپ کے علاوہ مکرم عزیز دین صاحب، مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب اور مکرم خالد اختر احمد صاحب وفد میں شامل تھے۔ محترم ہائی کمشنر صاحب موصوف سے جو حال ہی میں برطانیہ میں متعیّن ہوئے ہیں کافی دیر تک بات چیت ہوتی رہی۔ آپ کو لندن مشن کی مختصر تاریخ اور مساعی سے آگاہ کیا گیا نیز وطنِ عزیز کی سلامتی اور حفاظت کے لئے کی جانے والی کوششوں کا ذکر کیا گیا۔ ملاقات کے آخر میں مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے آپ کی خدمت میں قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ اور لندن مشن کی مطبوعات کا ایک سیٹ پیش کیا جو آپ نے شکریہ کے ساتھ وصول کیا۔

فجی

مکرم مولانا الحاج محمد صدیق صاحب امرتسری صوبہ فجی سے مکرم و محترم وکیل التبشیر صاحب کو تحریر فرماتے ہیں:۔

سالِ نَو شروع ہو چکا ہے اِس عاجز کی طرف سے آپ کو اور آپ کے تمام نائبین اور جملہ کارکنوں کو سالِ نَو مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور یہ سال آپ کے لئے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب افراد اور ساری جماعت کے لئے مبارک و بابرکت کرے اور اشاعتِ دین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور غلبۂ اسلام کے سلسلہ میں جماعت کی مساعی اور قربانیاں قبول فرمائے اور تمام اہلِ پاکستان اور امّتِ مسلمہ کو اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے اور انہیں اپنی ذمّہ داریاں ادا کرنے اور وطنِ محبوب کیلئے قربانیاں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دشمنانِ اسلام اور دشمنانِ پاکستان کو ناکام و نامراد اور ذلیل کرے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ ناندی کی مسجد (مسجد اقصیٰ) اور مشنری کوارٹرز اور لائبریری وغیرہ کا افتتاح خدا کے فضل سے شاندار طور پر ہوا۔ فجی کی تمام جماعتوں کے نمائندے مرد و عورتیں موجود تھے۔ غیر از جماعت دوستوں کو بھی عام دعوت تھی اور خاص دعوت نامے بھی ارسال کئے گئے۔ خدا کے فضل سے ہمارے سب کام اچھے اور کامیابی سے ہو گئے اور مسجد کا افتتاح بفضلہٖ تعالیٰ شاندار طور پر کیا گیا۔ ناندی جماعت کی طرف سے کھانے اور رہائش کا انتظام بھی بہت اچھا تھا۔ ہمارے مرحوم بھائی محمد جان خان صاحب جن کی وفات کی اطلاع آپ کی خدمت میں بذریعہ تار دے چکا ہوں انہوں نے باوجود بیمار ہونے کے نہایت محنت، کوشش اور توجہ سے سارے انتظامات کئے اور کروائے۔

وہ ناندی جماعت کے پریذیڈنٹ تھے۔ یکم اور دو جنوری کو دونوں دن بڑے جوش اور اخلاص سے کام کرتے رہے اور مسجد کے افتتاح کے موقع پر تقریر بھی کی۔ سب کا شکریہ ادا کیا۔ جلسہ میں دو مرتبہ تقاریر بھی کیں اور مجلسِ شوریٰ میں بھی حصّہ لیا۔ مَیں نے پہلے روز ہی انہیں بار بار منع کیا کہ زیادہ کام اور تگ و دو نہ کریں اور ایک جگہ بیٹھ کر آرام کریں لیکن انہوں نے جواباً کہا کہ پتہ نہیں زندگی کب تک ہے مَیں ثواب و برکت کے اس موقع کو ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ جلسہ اتوار ۲ر جنوری کو ۱½ بجے بعد دوپہر ختم ہو گیا تھا۔ اس کے بعد خاکسار تو ضوا آ گیا مولوی غلام احمد صاحب نے بتایا کہ وہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں اور دیگر عزیزوں سے مل کر رات کے ۹½ بجے تک مسجد اور مہمان خانہ، باورچی خانہ وغیرہ کی صفائی کرتے کرواتے رہے اور برتن اور سامان واپس کراتے رہے۔ دس بجے شب اپنے گھر پہنچے تو دِل پر حملہ ہوا نیز پلورسی کی تکلیف بڑھ گئی اور بے ہوشی کے عالم میں اسی رات ۱۱½ بجے شب وفات پا گئے۔ انّا للہ وانّا الیہ راجعون۔ مَیں سفر سے واپس آ کر لمبے سفر اور خوراک کی ناموافقت کی وجہ سے ایسا بیمار ہو گیا کہ پھر واپس جنازہ کے لئے ناندی نہ جا سکا۔ صوا کی جماعت کے مخلص مَردوں اور عورتوں کو بھیج دیا۔

ناندی مسجد جس کا افتتاح کیا گیا ہے وہ تقریباً ایک ہزار ڈالر کی مقروض تھی۔ جلسہ کے دوران تحریک کی گئی اور خدا کے فضل سے آٹھ نو سَو ڈالر کے وعدے اور نقدی جمع ہو گئی۔ فالحمد للہ تعالیٰ۔

اسی طرح جلسہ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس سال انشاء اللہ لٹوکا میں احمدیہ مسجد بنائی جائے گی اور آئندہ سالانہ جلسہ بھی لٹوکا میں ہی مسجد کے افتتاح کے موقع پر کیا جائے گا۔ لٹوکا مسجد کے لئے بھائی محمد جان خان مرحوم نے ناندی جماعت کی طرف سے ۵۰۰ ڈالر کا وعدہ کیا اور اپنی طرف سے ناندی مسجد کے لئے ۱۰۰

ڈالر کا وعدہ کیا وہ تو فوت ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو یہ وعدے پورے کرنے کی توفیق دے۔ ان کے لڑکے عزیز فضل خان جونی۔ آئی۔ کالج میں پڑھتے ہیں آپ نے اسے بُلا کر اس کی دلجوئی اور ہمدردی تو فرمائی ہو گی اسے چاہیئے کہ صبر و ہمت سے اپنی تعلیم مکمل کر کے فجی واپس آئے اور گھر کا کوئی فکر نہ کرے۔ خاکسار کالج کے پتہ پر لکھ کر یہ نصیحت اسے کر رہا ہے۔ اس کے بعض بھائیوں کا خیال تھا کہ اسے واپس بُلا یا جائے مگر خاکسار نے انہیں سمجھایا ہے کہ ایسا نہ کریں ؛

ہیں۔

۱۴ جنوری ۱۹۷۲ء کو مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر اور مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب بن آدم غانا سے تشریف لائے۔ مکرم عبدالوہاب صاحب غانا کے باشندے ہیں اور آپ نے مولوی فاضل اور شاہد کی ڈگریاں حاصل کی ہوئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان تمام مبلغین کو توفیق عطا فرمائے کہ احسن طریق پر دین کی خدمت میں مصروف رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مرکز میں واپس آنے والوں کو اللہ تعالیٰ مرکز کی جملہ برکات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبلغین کی آمد و روانگی

بیرونی مشنوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری مساعی کا دائرہ روز بروز وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ پہلے سے قائم شدہ مشن اپنے کام کی رفتار کو تیز سے تیز تر کر رہے ہیں اور نئے مشن بھی قائم ہو رہے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ہمارے آقائے نامدار حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دینِ متین کو چار دانگِ عالم میں مضبوطی سے قائم کر دے اور دنیا اس کے امن کے سائے میں زندگی گزار سکے۔ آمین۔

گزشتہ ایام میں مبلغین کی آمد و رفت کی تفصیل یہ ہے :-

۲۸ نومبر ۱۹۷۱ء کو مکرم داؤد احمد صاحب حنیف ربوہ سے گیمبیا کے لئے روانہ ہوئے۔ ۴ دسمبر ۱۹۷۱ء کو چوہدری غلام یٰسین صاحب انڈونیشیا سے واپس تشریف لائے۔ ۱۲ جنوری ۱۹۷۲ء کو مکرم محمود عبداللہ شبوطی صاحب عدن سے پاکستان تشریف لائے۔ آپ عدن کے باشندے ہیں ربوہ سے دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس اپنے وطن جا کر ایک عرصہ سے تبلیغِ دین میں مصروف ہیں۔ اب آپ رخصت پر تشریف لائے ہیں۔ آپ کے اہل و عیال بھی آپ کے ہمراہ

ایک مُطالبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جسمانی قُربانی

اسلام کے احیاء اور مسلمانوں کی موعودہ ترقیات کے لئے ہر قسم کی کوشش احمدیہ جماعت کا فرضِ اوّلین ہے۔ اور حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کا سب سے بڑا مقصد ہی یہ تھا کہ دین کا احیاء کیا جائے اور شریعت کا قیام کیا جائے اور مسلمانوں کے پاؤں ایک دفعہ پھر عزّت و عظمت کے مینارِ بلند پر مستحکم طور پر جم جائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض ہی احمدیہ جماعت کی کوششوں کا راستہ متعیّن کرتی ہے۔

چنانچہ ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ اپنی مصروفیات کو اِس طرح ترتیب دے کہ ہم خدمتِ دین کے لئے وقت نکال سکیں۔ اِس میں کچھ شک نہیں کہ ہر شخص کی مصروفیات مختلف قسم کی ہیں لیکن اگر ہر شخص کوشش کرے تو کچھ نہ کچھ وقت تو خدمتِ دین کے لئے صَرف کر ہی سکتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اپنی زندگیوں کو خدمتِ دین کے لئے وقف کرو اور سال میں سے دو مہینے یا تین مہینے تبلیغ کے لئے دو تا انہیں ایک دو تین ماہ کے لئے مختلف مقامات پر تبلیغ کے لئے بھیجا جا سکے۔ جماعت میں یہ رُوح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں بھی حصّہ لے۔ سرکاری ملازم بھی اپنی چھٹیوں کو وقف کر سکتے ہیں بیشک بعض سرکاری ملازمتیں ایسی ہوتی ہیں جن میں انسان کو چھٹّی نہیں ملتی پھر بعض لوگ ایسی ڈیوٹیوں پر مقرر ہوتے ہیں جن سے انہیں لمبے عرصہ کے لئے فارغ بھی نہیں کیا جا سکتا لیکن ان استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم، زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے

(باقی صـ ۲۱ پر)

پی پی کر جو آگ بجھائیں بجھتے ہی جل جائے
کب تک کوئی آگ بجھانے کا یہ کھیل رچائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محسوسات

میری سادہ لوحی دیکھو بن پوچھے آپہنچا
تم وعدوں پر وعدے کر کے میرے پاس نہ آئے

اپنوں سے مِل کر تو دِل کو مِل جاتا ہے چین
تم سے مِل کر کیوں آنکھوں میں آنسو بھر بھر آئے

کچھ لوگوں کی راتوں میں ہیں طُور کے جلوے رقصاں
کچھ لوگوں کی صُبحیں بھی ہیں دُھندلے دُھندلے سائے

صدیاں سمٹیں تو اِک لمحہ سے بھی ہوں کمتر
لمحہ صدیوں سے بڑھ جائے جب بازو پھیلائے

یہ شب کی تاریک فضا اور سنّاٹے کا عالم
دِل کا دروازہ تو کھولو شائد کوئی آئے

اُس راہی کو راہ بتانا سعیٔ نامشکور
جو آگے کو دیکھے اور پیچھے کو چلتا جائے

شمیم سیفی

جن کی آنکھوں سے لیتی ہیں صُبحیں اپنا نُور
اُن کے ذہنوں میں کیوں اُبھریں شام کے ڈھلتے سائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

میں خالد اختر احمد ولد کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ فیلڈ ڈاک خانہ ساؤتھ فیلڈ ضلع وانڈزورتھ صوبہ لنڈن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۱۰/۷۱ حسبِ ذیل وصیت کرتا ہوں:-

میری جائداد اِس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اِس وقت -/۱۰۰ پونڈ ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

العبد خالد اختر احمد 53 براتھ وے روڈ لنڈن۔ ایس۔ ڈبلیو ۱۸ ۱۵/۱۰/۷۱

گواہ شد۔ عطاء المجیب راشد ڈپٹی امام 16۔ گریسن ہال روڈ لنڈن۔ ایس۔ ڈبلیو ۱۸ ۱۵/۱۰/۷۱

گواہ شد۔ ولی احمد شاہ 34۔ ویسٹ ہل لنڈن ایس۔ ڈبلیو ۱۸ ۱۵/۱۰/۷۱

میں صادقہ احمد زوجہ خالد اختر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ فیلڈ ڈاک خانہ ساؤتھ فیلڈ ضلع وانڈزورتھ صوبہ لنڈن U.K. بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶ ستمبر ۱۹۶۹ء حسبِ ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اِس وقت کوئی آمدنی نہیں۔ میری موجودہ جائداد حسبِ ذیل ہے جو میری ملکیت ہے:-

(۱) ایک سیٹ (SET) طلائی مالیتی -/۲۵۰ پونڈ
(۲) پانچ انگوٹھیاں -/۱۵ پونڈ
(۳) بالیاں/کانٹے -/۸ پونڈ
(۴) حق مہر 1600 جو ہنوز بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

میں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصّہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصّہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصّہ جائداد اور وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو دیتی رہوں گی اور اس پر یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔

العبد۔ صادقہ احمد 53 براتھوے روڈ لندن ایس۔ ڈبلیو 18۔

گواہ شد۔ خالد اختر احمد 53 براتھوے روڈ لندن۔ ایس۔ ڈبلیو 18

گواہ شد۔ عطاء المجیب راشد 16۔ گریسن ہال روڈ لنڈن۔ ایس۔ ڈبلیو 18۔

مَیں عزیز الرحمٰن ولد حافظ غلام حسین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کوشک ڈاک خانہ یاقق ضلع یزد صوبہ یزد ایران بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳۔ دسمبر ۱۹۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۷۰۰ (سینتالیس ہزار) ریال ہے۔ مَیں تا زلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جاوے۔

العبد۔ عزیز الرحمٰن۔ مائن جیالوجسٹ معدن کوشک پوسٹ بکس ۶۴۔ یزد۔ ایران ۲۳ ۱۲/۶۸

گواہ شد۔ محمد افضل صدر جماعت پوسٹ بکس ۸۷۰ تہران۔ ایران ۲۳ ۱۲/۶۸

گواہ شد۔ عبد الخالق بٹ سیکرٹری مال پوسٹ بکس ۱۲۵۶۔ تہران۔ ایران ۲۳ ۱۲/۶۸

مَیں عبد المجید بھٹی ولد ماسٹر محمد عبد اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیگوس ڈاک خانہ لیگوس ضلع لیگوس صوبہ نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۹/۶۶ حسبِ ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائداد اِس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اِس وقت -/۱۰۶ پونڈ سٹرلنگ ہے۔ مَیں تا زلیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر ۲۸ ۹/۶۶ سے نافذ ہو گی۔ فقط

موصی۔ عبد المجید بھٹی ولد محمد عبد اللہ بھٹی

c/o AHMADU BELLO ACADEMY

Digitized by Khilafat Library Rabwah

P.O.Box 144 SOKOTO
NIGERIA 28/9/66

گواہ شد۔ فضل الٰہی انوری امیر و مشنری انچارج
نائیجیریا۔ ۲۸/۹/۶۶

گواہ شد۔ A. R. A. OTULE
SECRETARY GENERAL
AHMADIYYA MISSION NIGERIA
۲۸/۹/۶۶

مَیں مبارکہ شوکت زوجہ عبدالمجید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰½ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن سورولیری ڈاک خانہ لیگوس ضلع لیگوس صوبہ نائیجیریا۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵/۸/۶۳ حسبِ ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری موجودہ جائداد اِس وقت حسبِ ذیل ہے جو میری ملکیت ہے مَیں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر مَیں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد حصّہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصّہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصّہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اَور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

(۱) زیورات :۔

طلائی چوڑیاں ۳ عدد	قیمت	-/۱۴ پونڈ
بنگلز طلائی	〃	-/۸۷ 〃
نیکلیس طلائی	〃	-/۱۰ 〃
کانوں کے بُندے ۳ جوڑی	〃	-/۲۱ 〃
ٹیکہ ایک عدد طلائی	〃	-/۸ 〃
	میزان	-/۱۴۰ پونڈ

(۲) حق مہر -/۱۰۰ پونڈ جو بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

مجھے اپنے خاوند کی طرف سے -/۲ پونڈ ماہوار جیب خرچ ملتا ہے مَیں اس کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیت بھی کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری اَور کوئی آمد نہیں آئندہ کوئی آمد ہوئی تو تا زیست اپنی کُل ماہوار آمد جو بھی ہو اس کا ۱/۱۰ حصّہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر ۱۵ اگست ۱۹۶۳ء سے نافذ کی جائے۔

الامتہ۔ مبارکہ شوکت زوجہ عبدالمجید بھٹی
احمدو بیلو اکیڈیمی۔ سوکوٹو۔ نائیجیریا۔ ۱۵/۸/۶۳

گواہ شد۔ عبدالمجید بھٹی ولد ماسٹر محمد عبداللہ
احمدو بیلو اکیڈیمی۔ سوکوٹو۔ نائیجیریا ۱۵/۸/۶۳

گواہ شد۔ فضل الٰہی انوری
امیر و مشنری انچارج نائیجیریا۔ ۱۵/۸/۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جسمانی قربانی (بقیہ ۱۶)

دیں۔ یہ بھی نفلی نیکی ہے اور میں اس کے لئے بھی کسی کو مجبور نہیں کرتا لیکن یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ اگر جماعت نے اس پر عمل نہ کیا تو اس کے نتائج خطرناک نکلیں گے۔ جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فردِ بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی حصّہ لینا پڑے گا۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا جاری کردہ وقف عارضی اسی مہتم بالشان غرض کو پورا کرتا ہے ؎

ڈیفنس آف پاکستان

(انگریزی)

ایک مبلّغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔ خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں ؎

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں: "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دل پکار اٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں: "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز رحمت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیّت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیّت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے مبارک نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحاءِ زمانہ کے خلیفۂ اوّل رضؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ع

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمّل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۵۰ پیسے

خورشید یُونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۴۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلاقیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ:- مینجنگ ایڈیٹر

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

الفضل

روزنامہ ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینجر الفضل)

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے

(مینجر الفرقان ربوہ)

هُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ هُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کرو!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی و غیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرٹیفکیٹ ہولڈر)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق حبِّ اکھرا رجسٹرڈ مکمل کورس بیس روپے	زود جامِ عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول • صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی • عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے اب تک آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوان محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج۔ پانچ روپے